سوال

(22) بعد از اذان وسیلے کے متعلق دعا سے مراد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان کے بعد والی دعا میں رسول اللہ ﷺ کے لیے وسیلہ اور فضیلت کی دعا مانگی جاتی ہے، اولاً وسیلہ سے یہاں کیا مراد ہے؟ (قاری عبد السمیع، بر منگھم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسیلہ کی تعریف خود نبی ﷺ نے فرما دی ہے کہ وہ جنت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے جو سب سے اونچی اور سب سے بڑی ہے۔

اور فضیلت یا تو وسیلہ ہی کے لیے بطور وضاحت آیا ہے یا اس سے مراد ہے وہ اونچا درجہ جو تمام مخلوقات میں سے صرف آپ ﷺ ہی کو حاصل ہوگا۔

اور اس دعا میں تیسری چیز کا بھی تذکرہ ہے اور وہ ہے آپ ﷺ کے لیے مقام محمود مانگنا اور اس سے مراد وہ مقام ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

اور یہ مقام ہے مقام شفاعت اور یہ کہ رسول اللہ ﷺ اپنی امت کے ان تمام لوگوں کے لیے شفاعت کریں گے جو شرک کے مرتکب نہیں ہوئے ہوں گے۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم مؤذن کو سنو تو وہی الفاظ کہو جو وہ کہہ رہا ہے، پھر میرے اوپر درود بھیجو، وہ اس لیے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، پھر میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ میں ہی وہ بندہ ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ طلب کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت ثابت ہو جائے گی۔

اس وضاحت سے معلوم ہو گیا کہ اصل مقصود امت کی بہتری ہے کہ اللہ کے رسول کے لیے مذکورہ دعا کرنے پر خود امتی کا بھلا ہو گا کہ وہ اللہ کے رسول کی شفاعت کا مستحق ٹھہرے گا۔

اللہ کے رسول تو ہماری دعاؤں کے محتاج نہیں ہیں لیکن ہم ہر اس چیز کے محتاج ہیں کہ جس سے ہمارے گناہ معاف ہوں۔ ہمارا جنت میں جان آسان ہو اور یوں اللہ کے رسول نے ہمیں ان تمام باتوں کے حصول کے لیے راستہ بتا دیا کہ ہم اذان کے بعد مذکورہ طریقے پر دعا کریں تا کہ اللہ کے رسول کی شفاعت کے مستحق ٹھہریں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نماز کے مسائل، صفحہ:288

محدث فتویٰ